Editorial **اداریہ**

(مشتبہ) کامیابی کا جشن

پہلی اپریل ہر سال 'احمقوں کے دن' کے عنوان سے آتی ہے۔ مغربی دنیا کی طرح ہمارے ہندوستان میں بھی ایک حد تک اسی شان سے منائی جاتی ہے۔ اس میں بقلم خود اہل خرد دوسروں کو بزعم خود 'بے وقوف' بنا کر اپنی خود مستانہ خوشی کا سامان کر لیتے ہیں۔ یہ اب اپنی جگہ اس سال کا اپریل (اور اوائل مئی) دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت ہمارے وطن عزیز ہندوستان میں عام انتخابات (پارلیمانی) کی نذر رہے۔ یہ دنیا کا سب سے بڑا جمہوری تیوہار ہے جو سب سے زیادہ سروں اور سب سے توانا سُروں والا بھی ہے۔ اس میں ایک جہان اپنا تن من دھن داؤں پر لگا دیتا ہے جیسے دنیا کی سب سے بڑی کامیابی ہاتھ آجائے گی جب کہ اس کی اکثریت کو 'مات' کو گلے کا ہار بنانا ہوتا ہے۔ جو اقلیت انتخاب میں جیت کے دم پر پارلیمنٹ میں جگہ بنا بھی لیتی ہے اس کی چھوٹی اقلیت کے سوا کسی کو اقتدار میں حبہ برابر بھی حصہ ملنے والا نہیں ہوتا۔ پھر بھی اس کامیابی کے لئے اتنا زور شور لگا دیا جاتا ہے۔ ہم اس پر کچھ کہہ نہیں سکتے۔ ہندوستانی شہری ہونے کے ناطے ہم اس کے آئین کا دم بھرتے اور اس کے اس جمہوری تیوہار کا دل سے احترام کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اپنے یہاں جمہوریت پھلے پھولے اور سب کا بھلا ہو، سب تک ترقی کے پھل کا مزہ پہنچے۔

کامیابی کے ہی حوالہ سے ہم اپنے محترم قارئین کے لئے ایک پر مغز مقالہ پیش کر رہے ہیں جو صفوۃ العلماء رحمت مآب کا قلمی شاہکار ہے۔ اس مقالہ کے ساتھ ساتھ اس شمارہ میں شامل دوسرے قابل قدر مضامین بھی قارئین کرام کا مرکز توجہ ہوں گے۔

م۔ر۔عابد